21698-صرف مال جمع کرنے کی نیت سے کسی دوسرے کی جانب سے حج کرکے پیسے حاصل کرنے کا حکم

سوال

جو شخص صرف مال جمع کرنے کے لیے کسی دوسرے کی جانب سے حج کرنے کے پیسے اس کا حکم کیا ہوگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ

یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا گیا توان کا جواب تھا :

علماء کرام کا کہنا ہے کہ : جب کوئی انسان دنیا اور پیسے حاصل کرنے کے لیے حج کرتا ہے تو یہ حرام ہے اور اس کے لیے حلال نہیں کہ وہ آخرت کے عمل کے ساتھ دنیا کی کوئی نیت کرے ، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{جو بھی دنیا اور اس کا مال ومتاع اور زینت حاصل کرنا چاہے ہم ایسوں کو ان کے کل اعمال کا (بدلہ) پہنچا دیتے ہیں ، اور یہاں انہیں کوئی کمی نہیں کی جاتی ، ہاں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں سوائے آگ کے کچھ نہیں اور جو کچھ انہوں نے یہاں کیا ہوگا وہاں سب اکارت ہے اور جو کچھ ان کے اعمال تھے سب برباد ہونے والے ہیں} ۔

شیخ الاسلام ابن تیمیۃ رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جو کوئی بھی (مال) حاصل کرنے کے لیے حج کرے تو آخرت میں اسے کوئی حصہ نہیں ملے گا ، لیکن جب اس نے حج کرنے لیے اخراجات حاصل کیے یا پھر مال اس لیے لیا کہ وہ حج میں اس سے تعاون حاصل کرسکے تو اس میں کوئی حرج نہیں اور نہ ہی اس پر کوئی حرج ہوگا ۔

اور یہاں انسان کو اس بات سے بچنا چاہیے کہ وہ پہلی غرض کے لیے پیسے حاصل کرے ، کیونکہ خدشہ ہے کہ اس کا یہ عمل ہی قبول نہ ہو اور جس کی طرف سے حج کی ادائیگی کے پیسے لیے ہیں اس کی طرف سے حج کی ہی ادائیگی نہ ہو ، اور جب ہم یہ کہیں کہ اس کا حج صحیح نہیں اور دوسرے کی جانب سے ادا ہی نہیں ہوا تو اس وقت اسے اخراجات کی رقم لازمی واپس کرنا ہوگی ۔

لیکن انسان کو کسی دوسرے کی جانب سے حج کی ادائیگی کے لیے پیسے لینے چاہییں تا کہ وہ حج میں ان سے مدد حاصل کرسکے اور اسے اپنی نیت میں رکھنا چاہیے کہ وہ اس کی جانب سے حج کی ادائیگی کررہا ہے اور مشاعر مقدسہ اور بیت اللہ میں عبادات کرکے اللہ تعالی کا تقرب حاصل کرنے کی کوشش کرے ۔ انتہی .